دسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 24۔اکتوبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف

لاہور: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

13*: میاں نصیر احمد: کیاوزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں موجود مختلف مقامات پر محکمہ اوقاف کی اراضی کی مکمل فہرست ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی اراضی مختلف لوگوں کوالاٹ کی جاتی ہے یالیز پر دی جاتی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی زمینوں کی دیکھ بھال کے لئے محکمے میں ایک علیٰحدہ ونگ موجود ہے،2008سے2012تک اس ونگ میں کام کرنے والے افسران واہلکاران کے نام اور عہدوں سے متعلق تفصیل ایوان کوفراہم کی جائے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی زمینوں پر محکمہ کے عملہ کی ملی بھگت سے ناجائز قبضے کروائے جاتے رہے ہیں؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے افسران واہلکاران زمینوں کی الاٹمنٹ یالیز پر دینے کے کاروبار میں ملوث ہیں،2008سے2012تک الاٹ یالیز ہونے والی زمینوں کے متعلق تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(و) اگر جزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے تواس سے متعلق تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے کہ کہاں کہاں ناجائز قبضے ہوئے ہیں نیز کیامحکمہ ان زمینوں کوواگزار کروانے کاارادہ رکھتاہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جون2013تاریخ ترسیل 17جون2013)

جواب

وزیراوقاف

(الف) انتظامی امور کے تحت محکمہ اوقاف کے زیر تحویل وقف رقبہ جات کاانتظام وانصرام علاقہ کو سرکلز میں تقسیم کرتے ہوئے کیاجاتاہے۔ ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر تحویل رقبہ

کے انتظام وانصرام کیلئے کل 6 سرکلز اور بادشاہی مسجد و داتادربار زونز ہیں۔ ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف پنجاب کے زیرانتظام وانصرام کل رقبہ 8163 کنال 13 مرلہ 230 مربع فٹ ہے۔ جس کی سرکل وار مکمل تفصیل برفلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف پنجاب کے زیرانتظام اراضی پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کے تحت بعدازاخبار اشتہار و وسیع تر مشینری منادی بذریعہ نیلام عام لیز پر دی جاتی ہے (عکسی نقل پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 برفلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 اور پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کے تحت محکمانہ تحویل میں لی گئی وقف جائیداد کا متعلقہ مینجر اوقاف کسٹوڈین (Custodian) ہوتا ہے محکمانہ تحویل میں لی گئی وقف جائیداد کی مینجر حلقہ کی طرف سے انتظام وانصرام کے معاملات کی دیکھ بھال کیلئے متعلقہ زونل ناظم اوقاف سپروائزری کے فرائض انجام دیتا ہے ۔وقف جائیداد کے ریکارڈ کی حفاظت اور مینجر حلقہ کی طرف سے وقف جائیداد کی لیز / حفاظت کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کی مجاز اتھارٹی (چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب) سے اجازت کیلئے دفتری امور کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے محکمہ اوقاف پنجاب میں ایک علیٰحدہ شعبہ "ڈائریکٹوریٹ آف اسٹیٹ" قائم ہے۔ سال 2008 تا 2014 کے دوران اس شعبہ میں کام کرنے والے آفیسران اور اہلکاران کی تفصیل برفلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

(ہ) درست نہ ہے سال 2008 تا 2012 تک کوئی وقف رقبہ کسی پرائیویٹ شخص کو کمرشل بنیادوں پر لیز نہ کیا گیا ہے صرف اور صرف زرعی رقبہ ہر سال حسب پالیسی بذریعہ نیلام عام نیلام کیا گیا ہے۔ زرعی مقاصد کیلئے نیلام ہونے والے رقبہ کی تفصیل برفلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) 2008 سے تاحال محکمہ اوقاف کے زیرانتظام وانصرام کسی وقف رقبہ پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہوا ہے بلکہ سابقہ ادوار میں قبضہ شدہ رقبہ جات کے ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 34 کنال

19مرلے انتہائی قیمتی رقبہ واگزار کرایا گیا جن جگہوں پر ابھی قبضہ برقرار ہے اس کی تفصیل برفلیگ "س" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2014)

لاہور: محکمہ کے رقبہ پر ناجائز قابضین کی تفصیلات

*843: ملک سیف الملوک کھوکھر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 160 لاہور میں محکمہ اوقاف کے رقبہ جات پر ناجائز قابضین موجود ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ناجائز قابضین کون سے رقبہ جات پر کس وقت سے قابض ہیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا محکمہ ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے کے لئے کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) سرکل ہذا میں حلقہ پی پی 160 میں ناجائز قابضین موجود ہیں۔

(ب) مسجد باہر والی ہنجروال اور منسلکہ رقبہ تعدادی 186 کنال 06 مرلے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 2/4/AGA/78(110) مورخہ 1978-07-29 محکمانہ تحویل میں لی گئی۔ بوقت محکمانہ تحویل موضع کا اشتمال زیر کارروائی تھا جو کہ اس وقت بھی جاری ہے۔ رقبہ تعدادی 145 کنال 04 مرلے کا انتقال بذریعہ انتقال نمبر 29591 مورخہ 1998-05-16 بحق چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب منظور ہوا۔ اس رقبہ کی موجودہ صورتحال کی تفصیل برنشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف ناجائز قابضین سے سرکاری زمین واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے مگر موضع کے اشتمال ہونے کی وجہ سے اس پوزیشن میں نہ ہے کہ ناجائز قابضین کے خلاف بذریعہ پولیس امداد کوئی کارروائی کر سکے۔ موضع کا اشتمال مکمل ہونے پر رقبہ کی صحیح نشاندہی کے بعد ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2014)

لاہور: پی پی 160 میں سرکاری رقبہ و دیگر تفصیلات

*844: ملک سیف الملوک کھوکھر: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 160 لاہور میں مسلم اوقاف کے رقبہ جات موجود ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مسلم اوقاف کا کتنا رقبہ کہاں واقع ہے اور کن کے قبضہ میں ہے، علیحدہ علیحدہ مکمل تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ رقبہ جات کو کس استعمال میں لایا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) پی پی حلقہ 160 میں واقع وقف رقبہ جات زیر تحویل مسلم اوقاف کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1) مسجد باہر والی ہنجروال ملتان روڈ لاہور۔ مسجد باہر والی ہنجروال اور منسلکہ رقبہ تعدادی 186 کنال 06 مرلے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر 2/4/AGA/78(110) مورخہ 1978-07-29 محکمانہ تحویل میں لی گئی۔ بوقت محکمانہ تحویل موضع کا اشتمال زیر کارروائی تھا جو کہ اس وقت بھی جاری ہے۔ رقبہ تعدادی 145 کنال 04 مرلے کا انتقال بذریعہ انتقال نمبر 29591 مورخہ

16-05-1998 بحق چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب منظور ہوا اس رقبہ کی موجودہ صورتحال کی تفصیل برنشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2) مسجد گلاب شاہ ولی جوہر ٹاؤن لاہور۔ رقبہ تعدادی 8 کنال 15 مرلے رقبہ مسجد 7 کنال 04 مرلے خالی پلاٹ 01 کنال 11 مرلے ہے۔

3) دربار حضرت پیر نصیر الدین شاہ۔ رقبہ 18 کنال 10 مرلے، آمدن کیش بکس کے لیے سالانہ ٹھیکہ و پٹہ دیا جاتا ہے۔

4) دربار حضرت پھرو شہید۔ رقبہ تعدادی 06 کنال 01 مرلے، آمدن کیش بکس کا ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے۔

5) دربار حضرت عدالت علی شاہ ملتان روڈ لاہور۔ سالانہ آمدن کیش بکس ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے۔

6) دربار حضرت پیر بھولا چوہنگ ملتان روڈ لاہور۔ سالانہ آمدن کیش بکس پر دیا جاتا ہے۔

7) تکیہ چاہ آبنوشی ملتان روڈ لاہور۔ رقبہ تعدادی 02 کنال 18 مرلے موقع پر خالی ہے۔

8) خانقاہ شیر شاہ ولی کاہنہ نو۔ رقبہ تعدادی 59 کنال 12 مرلے زرعی مقاصد کے لیے سالانہ پٹہ پر دیا جاتا ہے۔

9) تکیہ الٰہی شاہ چوہنگ ملتان روڈ لاہور۔ رقبہ تعدادی 19 کنال زرعی مقاصد کے لیے سالانہ پٹہ پر دیا جاتا ہے جبکہ دو عدد پٹرول پمپ رقبہ 8 کنال 30 سالہ لیز پر ماہانہ کرایہ داری کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔

10) دربار حضرت شاہ بابل غازی بھوبتیاں رقبہ تعدادی 53 کنال، آمدن کیش بکس سالانہ ٹھیکہ و پٹہ پر دیا جاتا ہے۔

11) امام بارگاہ امبالہ پٹیالہ بھوبتیاں لاٹ نمبر 1 رقبہ 17 کنال 16 مرلے، لاٹ نمبر 2 رقبہ 26 کنال 11 مرلے لاٹ نمبر 3 رقبہ 14 کنال سالانہ پٹہ پر دیا جاتا ہے۔

(ج) تمام تفصیل جزو "ب" میں بیان کر دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)</u>

ضلع لاہور: محکمہ اوقاف کے تحت مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1806: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ کے زیر کنٹرول سرکاری مساجد کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ب) کیا ان سرکاری مساجد میں خطیب، امام اور مؤذن کی تعیناتی محکمہ کی طرف سے کی جاتی ہے ؟

(ج) کیا سرکاری مساجد کے بل اور دوسرے اخراجات محکمہ برداشت کرتا ہے یا علاقے کے مخیر حضرات برداشت کرتے ہیں؟

(د) کیا سرکاری مساجد میں بچوں کو دینی تعلیم کے لئے مدرسے بھی موجود ہیں نیز ان کا انتظام و انصرام کیسے چلایا جاتا ہے۔ تفصیل ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 15 ۔اگست 2013 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کے تحت قائم خود مختار ادارے اوقاف آرگنائزیشن کے زیر کنٹرول ضلع لاہور میں وقف شدہ 117 مساجد ہیں جس کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! اوقاف آرگنائزیشن کے زیر کنٹرول مساجد میں عملہ مساجد (خطباء / آئمہ و مؤذنین وغیرہ) کی تعیناتی محکمہ کی طرف سے کی جاتی ہے۔

(ج) اوقاف آرگنائزیشن کے زیر کنٹرول مساجد کے جملہ اخراجات (تنخواہ عملہ، بل بجلی، خرید صف / دریاں و شامیانہ جات، ختم قرآن وغیرہ) محکمہ دیتا ہے علاوہ ازیں مساجد کی مرمت اور تزئین و آرائش کے اخراجات بھی محکمہ ہذا برداشت کرتا ہے۔ تاہم مخیر حضرات بھی مساجد کے متفرق اخراجات میں معاونت کرتے ہیں۔

(د) اوقاف آرگنائزیشن کے زیر کنٹرول مساجد میں ناظرہ و حفظ القرآن اور تجوید و قرات کا باقاعدہ انتظام موجود ہے۔ مزید برآں لاہور شہر کی 17 اہم مساجد کے ساتھ مدارس و جامعات قائم ہیں ان

میں علیٰحدہ مدرسین تعینات کیے ہوئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان مدارس میں سے ایک مثالی مدرسہ دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور سے ملحقہ "جامعہ ہجویریہ" ہے جس میں شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ (ایم اے) تک تعلیم کا انتظام موجود ہے اور جامعہ ہذا میں مقیم طلباء کے لیے قیام وطعام کا انتظام بھی محکمہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں جامع مسجد نیلا گنبد لاہور میں قائم ادارہ "جامعہ عربیہ رحیمیہ" میں بھی تجوید وقرات اور درس نظامی کی ابتدائی کلاسز کا انتظام موجود ہے۔ مزید برآں دربار حضرت میاں میر سے ملحق دو مدارس قائم ہیں جن میں علیٰحدہ علیٰحدہ طلباء وطالبات کے لیے حفظ وناظرہ اور تجوید وقرات کے انتظامات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور: محکمہ اوقاف کے سرکل / زونز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*1875: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف لاہور کو کتنے سرکل / زون میں تقسیم کیا گیا ہے؟

(ب) ہر سرکل / زون کی سال 12-2011 اور 13-2012 کی آمدن واخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان کے آمدن کے ذرائع کیا کیا ہیں؟

(د) محکمہ اپنی آمدن بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 16-اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ اوقاف لاہور کو 3 زون میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

1۔ داتا دربار زون 2۔ بادشاہی مسجد زون 3۔ لاہور زون

لاہور زون لاہور کو آٹھ (8) سرکلز میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

سرکل نمبر1۔ حضرت پیر مکی لاہور سرکل نمبر2۔ دربار حضرت شاہ چراغ ایوان اوقاف لاہور سرکل نمبر3۔ دربار حضرت
بی بی پاک دامن لاہور سرکل نمبر4۔ مسجد وزیر خان لاہور سرکل نمبر5۔ دربار حضرت میاں میر لاہور سرکل نمبر6۔ دربار حضرت شاہ جمال اچھرہ لاہور سرکل قصور دربار حضرت بابا بلھے شاہ قصور سرکل شیخوپورہ دربار حضرت پیر بہار شاہ شیخوپورہ۔

(ب) ہر سرکل /زون کی سال 12۔2011 اور 13۔2012 کی آمدن واخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام زون /سرکل	سال 12۔2011		سال 13۔2012	
	آمدن	اخراجات	آمدن	اخراجات
داتا دربار زون	۔/19,34,82,275	۔/5,33,12,798	۔/20,12,42,208	۔/5,90,19,415
بادشاہی مسجد زون	۔/1,30,36,549	۔/77,71,236	۔/1,49,92,108	۔/92,94,627

لاہور زون:۔

زونل آفس لاہور	---	۔/1,04,01,492	---	۔/59,73,272
سرکل نمبر1	۔/2,26,87,921	۔/1,40,02,336	۔/2,41,64,665	۔/1,71,83,997
سرکل نمبر2	۔/1,22,28,130	۔/1,17,26,717	۔/1,42,90,538	۔/1,26,21,255
سرکل نمبر3	۔/2,80,91,880	۔/1,69,85,387	۔/2,79,20,084	۔/2,87,09,542

سرکل نمبر4	1,19,78,734/-	1,44,56,489/-	1,46,68,360/-	1,40,65,513/-
سرکل نمبر5	1,96,49,761/-	1,32,14,737/-	1,69,93,352/-	1,66,40,150/-
سرکل نمبر6	2,30,82,393/-	66,67,681/-	2,38,96,812/-	71,19,324/-
سرکل قصور	2,82,43,345/-	82,10,305/-	2,81,92,403/-	94,58,920/-
سرکل شیخوپورہ	1,71,15,587/-	76,53,299/-	2,24,40,391/-	95,96,490/-
میزان لاہور زون	16,30,77,751/-	10,33,18,443/-	17,25,66,605/-	12,13,68,463/-
کل میزان	36,95,96,575/-	16,44,02,477/-	38,88,00,921/-	18,96,82,505/-

(ج) محکمہ اوقاف کی آمدن کے ذرائع کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) کرایہ (2) زرپٹہ (3) کیش بکسز (4) ٹھیکہ حفاظت پاپوش (5) ٹھیکہ گلفروشی (6) متفرق (ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ، میلہ گراؤنڈ، متفرق نذرانہ جات وغیرہ)

(د) محکمہ کی آمدن بڑھانے کے لئے محکمہ کے زیر تحویل رقبہ پر دکانات تعمیر کرتے ہوئے نیلام عام کیا جارہا ہے جس سے گڈول کے علاوہ ماہانہ کرایہ بھی وصول ہوگا۔ کشادگی کیش بکسز اور نیلام ٹھیکہ جات کے وقت صدر دفتر لاہور اور لاہور زون سے ٹیمیں موقع پر جاکر ان کی نگرانی کرتی ہیں جس سے آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسی زرعی زمین جو شہری حدود میں آچکی ہے اس کو کمرشل مقاصد کے تحت نیلام کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے جس سے محکمہ کی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ مزید براں مروجہ پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 میں غور و خوض کے بعد

ترامیم کی سفارش کی گئی ہے جن کی منظوری اور نفاذ کے بعد آمدنی میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ کافی عرصہ سے ایک ہی اسامی پر تعینات ملازمین کو بھی ٹرانسفر کیا گیا ہے جس سے بہتر نتائج کی توقع کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21فروری 2014)

جامع مسجد صادق بہاولپور کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*1912: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جامع مسجد صادق بہاولپور کب تعمیر کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ مسجد جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور عمارت انتہائی خستہ حال ہو چکی ہے؟

(ج) مذکورہ مسجد کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی دفعہ تزئین و آرائش اور مرمت کی گئی اور اس پر کتنے اخراجات ہوئے، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ مسجد کو پچھلے پانچ سالوں میں سال وائز کتنا کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور کن کن مدات میں استعمال ہوا۔ مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 16۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) جامع مسجد الصادق بہاولپور 1930 تا 1946 میں تعمیر کی گئی۔

(ب) مسجد خستہ حال نہ ہے لیکن خصوصی مرمت کی متقاضی ہے ڈیوڑھی، شیڈ اور چھوٹی موٹی مرمت مطلوب ہے۔

(ج) مذکورہ مسجد پر پچھلے پانچ سالوں کے دوران تزئین و آرائش اور اخراجات کی تفصیل بر نشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مسجد مذکور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران مدات وائز بجٹ اور اخراجات کی تفصیل بر نشان "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور: پی پی 144 میں مزارات کی تفصیلات

*1977: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 143 اور 144 لاہور میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات کہاں کہاں واقع ہیں اوران میں کل کتنا عملہ سرکاری طور پر کام کر رہا ہے؟

(ب) حضرت مادھولال حسین کے مزار کا کل کتنا رقبہ ہے نیز یہ دربار کب قائم ہوا اور محکمہ اوقاف نے اسے کب اپنی تحویل میں لیا مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حلقہ پی پی 143 اور 144 میں 5 عدد مزارات واقع ہیں جو محکمانہ تحویل میں ہیں اوران مزارات پر سات عدد درجہ چہارم کے ملازمین تعینات ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام مزار	عہدہ	تعداد عملہ
دربار حضرت ایشاں صاحب بیگم پورہ لاہور	نگران	1
دربار حضرت بلاول شاہ کوٹ خواجہ سعید لاہور	نگران	1
دربار حضرت مادھولال حسین باغبانپورہ لاہور	نگران + مالی + خاکروب	3
دربار حضرت پیر عبدالغنی باغبانپورہ لاہور	نگران	1
دربار حضرت گوہر شاہ محمود بوٹی لاہور	نگران	1

(ب)دربار حضرت مادھولال حسین کا کل رقبہ 35 کنال 17 مرلے 117 مربع فٹ ہے۔ دربار شریف 1161 ہجری بمطابق سال 1740ء میں قائم ہوا جو بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر (514)3 مورخہ 1961-03-13 محکمانہ تحویل میں لیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

بہاول پور: محکمہ اوقاف کی مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2015: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کے تحت بہاولپور شہر میں کل کتنی مساجد ہیں؟

(ب)ان مساجد میں کتنے کتنے ملازمین کس کس گریڈ کے کام کر رہے ہیں، ان کے نام و عہدہ سے آگاہ کریں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان مساجد میں سے اکثر کی عمارات کی حالت انتہائی خستہ ہے، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د)ان مساجد کی ملکیتی کوئی اراضی و دکانیں ہیں اور ان سے کتنی کتنی آمدن ہوتی ہے پچھلے پانچ سالوں کی آمدن سے مساجد و سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ)ان مساجد کا پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی بار تزئین و آرائش و مرمت کا کام ہوا اور اس پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے، سال و مساجد وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(و)ان مساجد کی تزئین و آرائش و مرمت کے کام کی نگرانی کن کن افسران و اہلکاران نے کی، اور اس کام کی فائنل انسپکشن و چیکنگ کن افسران و اہلکاران نے کی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) بہاولپور شہر میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 9 مساجد ہیں جنکی کی تفصیل بر نشان (الف) ایوان میں میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 9 مساجد ہیں تعینات عملہ کی تفصیل بر نشان (ب) ایوان میں میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ان میں سے اکثر مساجد انتہائی خستہ حال ہیں صرف دو مساجد (مسجد اقصی اور مسجد کوچہ گل حسن) کی حالت درست نہ ہے کیونکہ ان مساجد کی عمارات قدیمی ہیں اور ان دو مساجد کی تعمیر نو کو اگلے مالی سال میں زیر غور لایا جائے گا۔

(د) جامع مسجد مولوی احمد یار والی کے نام وقف رقبہ 14 ایکڑ زرعی اراضی ہے اور ان مسجد کی آمدن و یونٹ کرایہ داری کی تفصیل بر نشان (ج) ایوان میں میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پچھلے پانچ سالوں کے دوران مساجد کی تعمیر و مرمت پر مبلغ۔/52,07,619 روپے خرچ ہوئے۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال 09-2008 جامع مسجد بوستان عزیز۔/50,000 روپے (خصوصی مرمت مسجد)

سال 10-2009 جامع مسجد الصادق۔/76,000 روپے (خصوصی مرمت فرش)

جامع مسجد احمد یار والی۔/61,000 روپے (ری الیکٹریفکشن)

سال 11-2010 مسجد شیخ سعید والی۔/50,000 روپے (تنصیب آہنی گیٹ)

جامع مسجد الصادق۔/46,04,719 روپے (بورنگ اور واٹر سپلائی، مرمت لیٹرین بلاک، تکمیل 3 عدد مینار، شیڈ، تنصیب ٹربائن و جنریٹر (KV-10)

سال 12-2011 مسجد بوستان عزیز۔/38,000 روپے (سیور لائن بچھایا)

جامع مسجد الصادق بہاولپور۔/14,000 روپے (خصوصی مرمت پانی کی پائپ لائن)

سال 13-2012 جامع مسجد الصادق۔/85,500 روپے (خصوصی مرمت گراونڈ فلور چھت)

مسجد احمد یار والی۔/97,800 روپے (فرش بندی مسجد صحن)

سال 14-2013 جامع مسجد الصادق بہاولپور۔/1,30,600 روپے (مرمت لیٹرین بلاک)

(و) ان کاموں کی نگرانی اور چیکنگ کرنے والے آفسران واہلکاران کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	موجودہ تعیناتی

منظور احمد لغاری	ایکسیئن (گریڈ18)	ملتان
محمد ادریس عباسی	ایکسیئن (گریڈ18)	راولپنڈی
رفیق نوروٹو	سب ڈویژنل آفیسر (گریڈ17)	ملتان
محمد اجمل بھروانہ	سب ڈویژنل آفیسر (گریڈ17)	محکمہ چھوڑ چکے ہیں
ذوالفقار علی عباسی	سب انجینئر (گریڈ11)	بہاولپور

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)

ضلع لاہور: مسلم اوقاف کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*2080: قاضی احمد سعید: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں مسلم اوقاف کا کل کتنا رقبہ کہاں کہاں موجود ہے؟

(ب) مذکورہ رقبہ میں رہائشی، کمرشل اور زرعی رقبہ کتنا ہے-اس میں سے کتنا رقبہ زیر قبضہ ہے؟

(ج) مسلم اوقاف کے رقبہ کی الاٹمنٹ کا طریق کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 22۔اگست 2013تاریخ ترسیل 12نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع لاہور میں مسلم اوقاف کا کل رقبہ 8163کنال 06مرلے 230مربع فٹ ہے۔(تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) اس رقبہ میں سے 1693دکانات، 597مکانات اور 300کنال 10مرلے کمرشل رقبہ ہے۔ 724کنال 16مرلے 200مربع فٹ پر ناجائز قبضہ ہے۔

(ج) پنجاب وقف پراپرٹیز رولز 2002کے تحت (i) وقف رقبہ کو بعد از مشتہری منادی واخباری اشتہارات نیلام عام کیا جاتا ہے۔(ii) کامیاب بولی دہندہ کو بعد مکمل ادائیگی واجبات سالانہ پٹہ داری پر الاٹ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)

ضلع فیصل آباد: مسلم اوقاف کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*2081: قاضی احمد سعید: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں مسلم اوقاف کا کل کتنا رقبہ کہاں کہاں موجود ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں مسلم اوقاف کا رقبہ کس کس مقاصد کے لئے استعمال کیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں کتنا رقبہ رہائشی، کمرشل اور زرعی ہے۔اس میں سے کتنا رقبہ زیر قبضہ ہے؟

(د) مذکورہ رقبہ کی الاٹمنٹ کا طریق کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 22۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی اراضی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف مذکورہ رقبہ زرعی کاشت کیلئے پٹہ پر دیتا ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 30 عدد یونٹ مکانات 393 عدد یونٹ کمرشل (دکانات) جبکہ 456 ایکڑ 5 کنال 13 مرلے زرعی اراضی ہے ان میں سے کوئی رقبہ زیر قبضہ نہ ہے۔

(د) محکمہ اوقاف مذکورہ رقبہ ایک سال کیلئے بذریعہ نیلام عام پٹہ پر دیتا ہے جس میں قواعد کے مطابق پہلے دو سال بااضافہ 20% اور مزید دو سال بااضافہ 10% توسیع مدت پٹہ دی جاتی ہے۔مزید برآں بنجر / بارانی رقبہ جات کو ٹیوب ویل سکیم کے تحت عرصہ سات سال کیلئے دیا جاتا ہے۔ایسے رقبہ جات کو پٹہ پر دینے کیلئے باقاعدہ طور پر قومی اخبارات میں اشتہار دیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں مقامی طور پر بھی بذریعہ اشتہارات و اعلانات مشتری منادی کروائی جاتی ہے۔ بعد از اخبار اشتہار مقرر شدہ تواریخ بمطابق اشتہار نیلامی کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ حسب قواعد یہ نیلام مقرر کردہ کمیٹی کی نیلامی میں بر سر عام کیے جاتے ہیں جن میں مینجر اوقاف متعلقہ، زونل خطیب اوقاف، نمائندہ زونل دفتر اوقاف، نمائندہ صدر دفتر اوقاف اور ضلع انتظامیہ کا نمائندہ شامل ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2014)

ضلع فیصل آباد: مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2104: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کتنے مزارات اور مساجد ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ مزارات اور مساجد کی کوئی اراضی بھی ہے، اس اراضی میں سے کتنی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور سالانہ کتنی آمدن حکومت کو وصول ہو رہی ہے، علیحدہ علیحدہ ہر ایک مزارات اور مساجد کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) مذکورہ اراضی میں سے کتنی اراضی پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات اور جگہ کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) محکمہ کا ناجائز قابضین سے اراضی واگزار کروانے کا ارادہ ہے اگر ہاں تو اب تک ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، تفصیلات بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں 23 مساجد اور 17 مزارات ہیں۔

(ب) جن مزارات اور مساجد کے ساتھ اراضی ملحقہ ہے ان کے پٹہ / ٹھیکہ سے ہونے والی سالانہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مساجد / مزارات	اراضی تعدادی	آمدن سال 14-2013
1	جامع مسجد چک نمبر 273 رائے چک فیصل آباد	112 کنال 1 مرلہ	-/93,000 روپے
2	جامع مسجد حاجی محمد دین چک نمبر 125 گ ب جڑانوالہ	1314 کنال 13 مرلے	-/55,53,930 روپے ناجائز کاشتہ
3	جامع مسجد ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی تاندلیانوالہ	778 کنال 1 مرلہ	-/7,05,680 روپے

4	جامع مسجد چک نمبر 452 گ ب رحمے شاہ تاندلیانوالہ	162 کنال 1 مرلہ	-/3,09,000 روپے

(ج) ضلع فیصل آباد میں کسی اراضی پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2014)

مساجد کی رجسٹریشن کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

*2108: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مساجد کی رجسٹریشن کا طریق کار کیا ہے اس وقت مساجد کی رجسٹریشن ہو رہی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے اور کتنے عرصہ سے رجسٹریشن کا عمل تعطل کا شکار ہے؟

(ب) ہاؤسنگ سکیموں میں وقف شدہ پلاٹ برائے مسجد کی الاٹمنٹ کا کیا طریق کار ہے۔کیا اس کے لئے کوئی کمیٹی بنائی جاتی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) مساجد کی رجسٹریشن کا معاملہ محکمہ ہذا سے متعلق نہ ہے تاہم اگر کوئی شخص یا ادارہ مسجد کی رجسٹریشن کروانا چاہے تو وہ سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت محکمہ صنعت حکومت پنجاب کے ضلعی دفاتر میں کروا سکتا ہے۔

(ب) ہاؤسنگ سکیموں میں وقف شدہ پلاٹ برائے مسجد کی الاٹمنٹ محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ پنجاب کرتا ہے۔اس بابت تمام مکاتب فکر کے جید علماء کرام اور چاروں مسالک کے کوآرڈینیٹرز کی سفارشات کی روشنی میں بعد از مشاورت پالیسی مرتب کر دی گئی ہے۔جو کہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور متعلقہ محکمہ جات کو مزید کارروائی کے لیے ارسال کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)

قرآن پاک کے بوسیدہ اوراق کو محفوظ کرنے کے لئے بنایے گئے لائحہ عمل کی تفصیلات

*2109: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) مارچ 2010میں پنجاب اسمبلی میں قرارداد منظور کی گئی کہ قران پاک کے بوسیدہ اوراق محفوظ کرنے کے لئے حکومت لائحہ عمل طے کرے گی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو لائحہ عمل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22۔اگست 2013تاریخ ترسیل 21نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) صوبائی اسمبلی پنجاب کی منظور کردہ قرارداد کی روشنی میں محکمہ ہذا نے وفاقی حکومت کی متعلقہ وزارت سے عملدرآمد کیلئے استدعا کی جس کے ضمن میں وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان نے محکمہ ہذا کو آگاہ کیا کہ معاملہ پارلیمنٹ میں زیر غور ہے اس ضمن میں مزید عملدرآمد مقننہ سے حتمی فیصلہ موصول ہونے کے بعد کیا جائے گا۔اس سلسلہ میں صوبائی اسمبلی پنجاب کو پہلے ہی مطلع کیا جا چکا ہے۔

(ب) اٹھارویں آئینی ترمیم کے تحت اختیارات صوبائی حکومتوں کو تفویض ہوئے۔ جس کے تحت پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) ایکٹ 2011صوبائی اسمبلی پنجاب سے منظور ہوا۔ 2004کو معرض وجود میں آنے والے پنجاب قرآن بورڈ کو مذکورہ ایکٹ کے تحت قانونی حیثیت دی گئی۔قرآن پاک کے بوسیدہ اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

1۔ شہید اوراق کی بردگی کیلئے ڈویژنل سطح پر قرآن محلات کا قیام۔

2۔ پنجاب قرآن بورڈ کی جانب سے شہید و بوسیدہ اوراق کی ری سائیکلنگ کیلئے الف لام میم فاؤنڈیشن فیصل آباد سے ایک معاہدہ ہوا معاہدہ کے مطابق ری سائیکلنگ کا کام تسلسل سے جاری ہے۔

3۔ قرآن بورڈ کی جانب سے قرآن پاک کے شہید اور بوسیدہ اوراق کیلئے عوام الناس میں آگاہی بذریعہ اخباری تشہیر

4۔ قرآن پاک کے شہید اور بوسیدہ اوراق کی زمین بردگی کیلئے گرین ایکڑ ہاؤسنگ سوسائٹی، رائیونڈ لاہور میں چار عدد قرآن ویلز تعمیر کیے گئے ہیں۔ ہر کنویں کی گہرائی تقریباً 45 فٹ، گولائی 26 فٹ اور دیوار کی موٹائی 16 انچ ہے۔ ہر کنویں کا فرش آر سی سی کا بنا ہوا ہے جس میں اب تک بیس ہزار شہید اوراق کی بوریوں کی بردگی کی جا چکی ہے۔ اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے حکومت پنجاب کا یہ منصوبہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے فقید المثال ہے۔

5۔ عوام الناس کی آگاہی کیلئے لاہور نہر کے دونوں اطراف مختلف مقامات پر کل 30 عدد سائن بورڈ نصب کیے گئے ہیں کہ وہ شہید اوراق کی تلفی کیلئے پنجاب قرآن بورڈ سے رابطہ کریں۔

6۔ شہید اور مقدس اوراق کو یکجا کرنے کیلئے پنجاب قرآن بورڈ نے لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں کل 40 عدد گرین بکسز نصب کیے ہیں۔

7۔ قرآن پاک کے شہید اوراق کی ری سائیکلنگ کے لیے کسان گھی ملز کے مالک جناب میاں عبدالرشید، ممبر پنجاب قرآن بورڈ ایک جدید پلانٹ لگانے کا عندیہ دے چکے ہیں۔ جس کیلئے مقامی مشینری تیار ہے جبکہ بیرون ملک سے مشینری درآمد کی جانی ہے تاہم ری سائیکلڈ کاغذ کے استعمال کیلئے معیار مقرر کرنے کیلئے معاملہ مزید غور وخوض کیلئے قرآن بورڈ کی لیگل کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ضلع نارووال: مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2241: جناب اویس قاسم خان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارروال میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کون کون سے مزارات اور مساجد ہیں ان کے نام نیز ان کی کتنی کتنی اراضی کس کس مقام پر ہے؟

(ب) مذکورہ اراضی میں سے کتنی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی اور اس سے سالانہ کتنی آمدن حکومت کو وصول ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام، ولدیت، پتہ جات اور اراضی کی تفصیل کیا ہے؟

(د) کیا محکمہ ناجائز قابضین سے اراضی واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 29۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع نارووال میں زیر تحویل محکمہ اوقاف حکومت پنجاب مزارات اور ان کے نام اراضی اور یہ اراضی کس کس مقام پر واقع ہے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مزار و محل وقوع	زرعی اراضی کنال۔۔مرلے	اراضی جس مقام / موضع پر واقع ہے
1	دربار حضرت پیر جماعت علی شاہ	کوئی اراضی نہ ہے	علی پور سیداں ضلع نارووال
2	دربار حضرت بابا بوہٹر شاہ	کوئی اراضی نہ ہے	مسلمانیاں ضلع نارووال
3	دربار حضرت عبدالسلام چشتی	کوئی اراضی نہ ہے	مسرور تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال
4	دربار حضرت قطب شاہ ولی	کوئی اراضی نہ ہے	شکر گڑھ ضلع نارووال
5	دربار حضرت موسیٰ	29۔۔08	تن وڈے تحصیل و ضلع نارووال
6	دربار حضرت شاہ اللہ داد	54۔۔16	جسہڑ تحصیل و ضلع نارووال
7	دربار حضرت موج دریا ولی	42۔۔08	جسہڑ تحصیل و ضلع نارووال
8	دربار حضرت غریب شاہ	20۔12	جسہڑ تحصیل و ضلع نارووال
9	دربار حضرت پیر نوگزہ	56۔۔16	اوٹھیاں تحصیل و ضلع نارووال
10	دربار حضرت کرم شاہ ولی	78۔۔05	بھولا باجوہ تحصیل ضلع نارووال
11	دربار حضرت فتح شاہ	04۔۔10	ملک افغانان تحصیل شکر گڑھ ضلع

			نارووال
12	دربار حضرت لال غازی شہید	40--14	فتووال تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال
13	دربار حضرت امام علی شاہ (انڈیا)	268--04	ڈھالہ ڈھالی تحصیل و ضلع نارووال
14	دربار حضرت امام شاہ (انڈیا)	196--08	جمن چندووال تحصیل و ضلع نارووال
	کل اراضی	792--01	

مساجد: ضلع نارووال میں محکمہ اوقاف حکومت پنجاب کی تحویل میں صرف ایک مسجد جامع مسجد نور واقع شمال روڈ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال ہے جس سے ملحقہ کوئی زرعی اراضی نہ ہے۔

(ب) ان مزارات سے ملحقہ اراضی میں سے 721 کنال 19 مرلے بذریعہ نیلام عام پٹہ پر دی گئی ہے

اور اس سے محکمہ اوقاف کو سال 14-2013 کیلئے مبلغ۔/12,59,373 روپے آمدن ہوئی۔

(ج) ضلع نارووال میں محکمہ کی کسی اراضی پر کسی شخص نے کوئی ناجائز قبضہ نہیں کیا ہوا۔

(د) ضلع نارووال میں محکمہ کی کسی اراضی پر کسی شخص نے کوئی ناجائز قبضہ نہیں کیا ہوا اس لئے واگزاری کا کوئی جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2014)

خانقاہ شاہ سلیمان پیر پٹھان تونسہ شریف کو محکمہ اوقاف کا اپنی تحویل میں نہ لینے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*2428: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خانقاہ شاہ سلیمان پیر پٹھان تونسہ شریف کو کن وجوہات کی بنا پر محکمہ اوقاف نے اپنی تحویل میں نہ لیا ہے؟

(ب) کیا محکمہ اب اس خانقاہ اور اس سے منسلک کروڑوں روپے کے اوقاف کو اپنی تحویل میں لینے کو تیار ہے؟

(ج) خانقاہ اور ان کی اوقاف کو محکمہ اوقاف نے اپنی تحویل میں لینے کا کیا معیار مقرر کر رکھا ہے۔اس وقت صوبہ پنجاب میں کتنی خانقاہیں محکمہ کے پاس ہیں اور کن کن پر گدی نشین قابض ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) خانقاہ شاہ سلیمان پیر پٹھان تونسہ شریف پر کسی قسم کے کیش بکس وغیرہ نہ رکھے ہیں اور نہ ہی دربار شریف پر کسی قسم کا نقد نذرانہ آتا ہے اس طرح دربار شریف پر کسی قسم کی نقد آمدن بہت ہی معمول ہے جو تھوڑی بہت آمدن ہے وہ دربار شریف پر کھڑے جھاڑو دار وغیرہ اپنے استعمال میں لے آتے ہیں جبکہ محکمہ اوقاف کے زیر تحویل آجانے سے محکمہ اوقاف کو نہ صرف ملازمین (نگران ،خاکروب وغیرہ) کی تنخواہیں ادا کرنا پڑیں گی بلکہ ادائیگی بل بجلی، گیس وغیرہ کے علاوہ آمدہ زائرین کیلئے لنگر کا بھی انتظام کرنا پڑیگا۔یہی وجہ ہے کہ محکمہ اوقاف نے مذکورہ دربار شریف تاحال اپنی تحویل میں نہ لیا ہے۔

(ب) دربار شریف سے ملحقہ کوئی وقف جائیداد نہ ہے۔ بلکہ دربار شریف مذکور کے گدی نشین جناب خواجہ عطااللہ صاحب دربار شریف پر ہونے والے اخراجات مثلاً لنگر، دربار شریف کی تعمیر ومرمت اور تزئین وآرائش، اپنی گرہ سے برداشت کر رہے ہیں۔اگر دربار شریف سے ملحقہ کوئی وقف جائیداد ہوتی تو محکمہ اوقاف اسے ضرور اپنی تحویل میں لیتا۔

(ج) کسی بھی خانقاہ کو زیر تحویل میں لینے کیلئے محکمہ اوقاف کا معیار حسب ذیل ہے۔

i۔ یہ کہ دربار / خانقاہ شریف سے ملحقہ کوئی وقف جائیداد ہو۔

ii۔یہ کہ دربار شریف / خانقاہ شریف کی آمدن اس کے اخراجات سے زیادہ ہو۔
iii۔یہ کہ دربار شریف کے گدی نشین حضرات دربار شریف کے معاملات صحیح طریقے سے نہ چلا پا رہے ہوں۔

صوبہ پنجاب میں کل مزارات کی تعداد کے حوالے سے محکمہ کے پاس کوئی اعداد و شمار نہ ہیں تاہم محکمہ کے زیر انتظام وانصرام 534مزارات ہیں اوران پر کوئی گدی نشین قابض نہ ہے زون وائز تفصیل برنشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2014)

لاہور: نئی انار کلی میں موجود حضرت میاں میر کے مکان ودیگر پراپرٹی کی تفصیلات

*2519: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نئی انار کلی لاہور میں حضرت میاں میر کے مکان اور چلہ گاہ کا پراپرٹی نمبر S-64-R-138 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جگہ کو 1981 میں محکمہ اوقاف کے عملے کی ملی بھگت سے کسی دوسرے فرد کو الاٹ کر دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 1985 کے پنجاب آرڈیننس نمبر 34-1985 کے تحت کسی بھی تاریخی اہمیت کی حامل عمارت کو نہ تو کسی کو الاٹ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی ہیت یا بنیادی سٹرکچر میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی لائی جا سکتی ہے؟

(د) کیا حکومت محکمہ اوقاف، آثار قدیمہ اور میڈیا پر مشتمل کمیٹی بناء کر اس مکان وچلہ گاہ کی جگہ کی چھان بین اور کھدائی کروا کر اصل حقائق کو سامنے لانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں نیز اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ جبکہ اصل صورتحال یہ ہے کہ 19۔اپریل 1961 کو محکمانہ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔ شیخ محمد جہانگیر نامی شخص نے محکمانہ نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا جس پر جناب ڈسٹرکٹ جج لاہور نے اپنے فیصلہ مورخہ 1970۔04۔16 کے تحت پراپرٹی مذکور کو غیر وقف قرار دے دیا۔ محکمہ اوقاف نے ڈسٹرکٹ جج کے فیصلہ مورخہ 1970۔04۔16 کے خلاف لاہور ہائی کورٹ لاہور میں FAO: NO 99/1970 دائر کی۔ جس کے فیصلہ کے خلاف محکمہ اوقاف نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں سول پٹیشن نمبر 1980/1410 کے تحت اپیل دائر کی سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے فیصلہ مورخہ 15 نومبر 1980 کے تحت پراپرٹی مذکورہ وقف مقاصد کے زمرہ میں استعمال نہ ہونے کی وجہ سے غیر وقف قرار دے دیا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ مورخہ 1980۔11۔15 کی روشنی میں چلہ گاہ حضرت میاں میر کو محکمانہ تحویل میں لیے جانے کی بابت جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر Auqaf(536)3/66 مورخہ 1980۔12۔24 واپس لے لیا اور پراپرٹی مذکورہ واگزار کر دی گئی۔ چونکہ وقف جائیداد عدالتی فیصلہ جات کی روشنی میں واگزار کی گئی ۔لہذ محکمہ اوقاف کے عملہ کی ملی بھگت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

(ج) محکمہ آثار قدیمہ سے متعلق ہے۔

(د) اگر حکومت اس حوالہ سے کوئی ہدایت دے گی تو محکمہ آثار قدیمہ سے مکمل تعاون کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)</u>

<u>قصور: دربار بابا بلھے شاہ کی تعمیر و دیگر تفصیلات</u>

*2555: <u>جناب محمد نعیم صفدر انصاری</u>: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) دربار بابا بلھے شاہ قصور کی موجودہ تعمیر کب شروع ہوئی تھی، اس کا کل تخمینہ لاگت کتنا تھا؟

(ب) آج تک اس پر کتنا کام ہوا ہے اور کتنا باقی ہے؟

(ج) اس پر کام کس وجہ سے رکا ہوا ہے؟

(د) حکومت کب تک اس پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت بابا بلھے شاہ قصور کی تعمیر نو سال 2003ء میں شروع ہوئی تھی اس کا کل تخمینہ لاگت مبلغ ایک کروڑ سنتالیس لاکھ اڑتیس ہزار نو صد چھتیس روپے تھا تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مسماری پرانا دربار شریف	1,24,684/-روپے
2۔ تعمیر نو دربار حضرت بابا بلھے شاہ بمعہ غلام گردش	89,31,622/-روپے
3۔ بجلی کا کام	4,67,839/-روپے
4۔ تعمیر (2عدد) داخلی گزرگاہیں	29,85,992/-روپے
5۔ تعمیر برآمدہ جات برائے زائرین	22,28,799/-روپے

(ب) دربار کی تعمیر کا کام ماسوائے ایک داخلی راستے کے مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) منظور شدہ تخمینہ کے مطابق کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د) دربار پر ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً کام کروائے جاتے ہیں اور اس میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

لاہور: بادشاہی مسجد سے نعلین پاک چوری کی تفصیلات

*2625: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بادشاہی مسجد لاہور سے نعلین مبارک کب چوری ہوئے؟

(ب) مذکورہ چوری کا مقدمہ کس تھانے میں کب درج ہوا نیز یہ پرچہ کن افراد کے خلاف درج کیا گیا اور اس پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بادشاہی مسجد سے نعلین پاک کی چوری میں محکمہ اوقاف کے اپنے ملازمین ملوث پائے گئے ہیں اگر ہاں تو ان کے خلاف حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے، تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ نعلین پاک کی چوری کے سلسلے میں ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی تھی اس کمیٹی کے کون کون ممبران تھے نیز اس کمیٹی کے سربراہ کون تھے اور ان کو کیا کیا اختیارات حاصل تھے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) بادشاہی مسجد سے نعلین مبارک مورخہ 31 جولائی 2002ء کو چوری ہوئے تھے۔

(ب) مذکورہ مقدمہ تھانہ ٹبی سٹی لاہور میں مورخہ 31 جولائی 2002ء میں نامعلوم افراد کے خلاف درج کروایا گیا اس مقدمہ میں کوئی گرفتاری نہ ہوئی ہے مگر اس مقدمہ کی از سر نو تفتیش کا حکم دے دیا گیا ہے، جونہی کوئی شخص گرفتار ہوگا اور یہ جرم اقرار کرے گا معزز ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کر دیا جائے گا۔

(ج) بادشاہی مسجد سے نعلین مبارک کی چوری میں محکمہ اوقاف کے ملازمین ملوث نہ پائے گئے تاہم غفلت اور لاپرواہی کے مرتکب ہونے والے درج ذیل افسران / اہلکاران کو فوری طور پر ملازمت سے معطل کرتے ہوئے باقاعدہ انکوائری عمل میں لائی گئی بر فلیگ A-B ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

1۔ غلام صابر (مرحوم) اسسٹنٹ ڈائریکٹر / ایڈمنسٹریٹر بادشاہی مسجد لاہور۔

2۔ امان اللہ (مرحوم) سینئر کلرک بادشاہی مسجد لاہور۔

3۔ محمد فہیم صدیقی معاون استقبالیہ بادشاہی مسجد لاہور۔

4۔ حفیظ الرحمن محافظ تبرکات بادشاہی مسجد لاہور

5۔ محمد یعقوب چوکیدار بادشاہی مسجد لاہور۔

6۔ خالد محمود شیرازی چوکیدار بادشاہی مسجد لاہور

7۔ محمد اکبر نائب قاصد بادشاہی مسجد لاہور

8۔ محمد ارشد چوکیدار بادشاہی مسجد لاہور

9۔ جان محمد خادم تبرکات بادشاہی مسجد لاہور

بعد از انکوائری ذمہ داران کے خلاف جناب چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف نے مسٹر غلام صابر (مرحوم) اسسٹنٹ ڈائریکٹر / ایڈمنسٹریٹر بادشاہی مسجد لاہور، حفیظ الرحمن محافظ تبرکات، محمد ارشد چوکیدار، محمد فہیم صدیقی معاون استقبالیہ اور قاری جان محمد خادم کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ امان اللہ (مرحوم) سینئر کلرک کو سخت تنبیہہ اور خالد محمود شیرازی چوکیدار کی دو سالانہ ترقیاں روکتے ہوئے ملازمت پر بحال کر دیا گیا۔

(د) جناب چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب کے احکام نمبر

ADA-II-20(718)A/2009 مورخہ 2002-08-01 کے تحت درج ذیل افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تفصیل پر فلیگ "D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1۔ جناب طاہر رضا بخاری ڈائریکٹر جنرل مذہبی امور اوقاف

2۔ جناب شیخ سراج دین ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اوقاف

3۔ چوہدری محمد اقبال زونل ایڈمنسٹریٹر اوقاف داتا دربار لاہور۔

کمیٹی نے بعد از انکوائری اپنی رپورٹ / سفارشات پیش کرنا تھیں، کمیٹی کو ابتدائی تحقیقات کا اختیار

حاصل تھا ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ پر عملدرآمد کرتے ہوئے ازروئے لیٹر نمبر اے ڈی

(اے) 17(49)2002 مورخہ 21 اگست 2002 باقاعدہ انکوائری کی گئی جس کے انکوائری آفیسر

جناب قدر اللہ طارق ڈائریکٹر اسٹیٹ تھے۔ جن کو پنجاب برخاستگی ملازمت (سپیشل پاورز)

آرڈیننس 2000 و ترمیمی آرڈیننس 2001 کی دفعہ 5 کی ذیلی ضمن 2 اور ترمیمی آرڈیننس

2002 کے تحت اختیارات حاصل تھے (تفصیل فلیگ "D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس

انکوائری کے نتیجے میں جزو "ج" میں بیان کردہ ملزمان کو سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2014)

لاہور: داتادر بار پر رکھے گئے بکس برائے چندہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2926: محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) داتادر بار لاہور پر کتنے بکس برائے چندہ رکھے گئے ہیں؟

(ب) ان بکس کو کتنے عرصہ کے بعد کون کون کھولتا ہے؟

(ج) ان بکس سے حکومت کو اندازاً کتنی آمدن ماہانہ ہوتی ہے؟

(د) ان بکس کے علاوہ اور کس کس قسم کی اشیاء و دیگر سامان زائرین و عقیدت مند یہاں پر دیتے ہیں؟

(ہ) یہ اشیاء کون کون وصول کرتا ہے اور ان کے لئے کہاں کہاں سنٹر بنائے گئے ہیں؟

(و) ان سنٹرز پر کتنے ملازم کس کس عہدہ کے تعینات ہیں؟

(ز) اس مزار پر جو افراد جانور وغیرہ دیتے ہیں وہ کہاں جاتے ہیں؟

(ح) کیا حکومت کے پاس اس کا باقاعدہ ریکارڈ ہے تو اس کا ریکارڈ پچھلے 2 سال کا ایوان میں پیش کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8۔اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش میں چلہ گاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے علاوہ 40 عدد کیش بکسز برائے نذرانہ زائرین رکھے گئے ہیں۔

(ب) داتادر بار میں رکھے گئے کیش بکسز کی کشادگی ہفتہ میں دو مرتبہ بروز پیر اور بروز بدھ، بموجودگی نمائندہ نیشنل بنک، نمائندہ صدر دفتر اوقاف، زونل خطیب لاہور زون، خطیب مسجد داتادر بار، مینجر اوقاف داتادر بار اور زونل ناظم داتادر بار کی نگرانی میں کھولے جاتے ہیں۔

(ج) ان بکسز سے اندازاً ماہانہ آمدن۔/1,50,00,000 روپے تک ہوتی ہے۔

(د)ان کیش بکسز کے علاوہ زائرین کی جانب سے خشک راشن آٹا، چاول اور گندم وغیرہ بااخذ رسید وصول کیا جاتا ہے۔

(ہ)یہ اشیاء لنگر خانہ داتا دربار میں لنگر سپر وائزر بااخذ رسید وصول کرتا ہے۔

(و)لنگر خانہ داتا دربار میں 2 لنگر سپر وائز (سکیل نمبر 5)، آٹھ آٹھ گھنٹے کی دو شفٹوں میں ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔

(ز)مزار داتا دربار پر نذرانہ کی شکل میں آنے والے زندہ جانوروں کا باقاعدہ مالی سال کے لیے فی کلوگرام کے حساب سے نیلام عام کیا جاتا ہے اور اس مد سے حاصل ہونے والی متفرق آمدن سینٹرل اوقاف فنڈز میں جمع کروادی جاتی ہے۔

(ح) گزشتہ دو سالوں کا ریکارڈ کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2014)

ضلع ساہیوال: محکمہ اوقاف کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2935: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب)ان دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات بتائیں؟

(ج)ان سالوں کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے ان کو ملی تھی، تفصیل مد وائز بتائیں؟

(د)ان دفاتر میں کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں اور یہ کس کس کے زیر استعمال ہیں؟

(ہ)ان دفاتر نے سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم کس کس مزار کی تعمیر و مرمت پر خرچ کی ہے؟

(تاریخ وصولی 8-اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کا ایک ہی دفتر ڈسٹرکٹ مینجر اوقاف بر دربار حضرت محمد پناہ کمیر چک نمبر 9L/120 میں واقع ہے۔

(ب) دفتر مینجر اوقاف ساہیوال سرکل ساہیوال ایٹ کمیر کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 2011-12	833180 روپے
سال 2012-13	795850 روپے

(ج) حکومت کی طرف سے دفتر مینجر اوقاف سرکل ساہیوال کو کسی قسم کی کوئی رقم نہ ملی ہے۔

(د) دفتر مینجر اوقاف سرکل ساہیوال ایٹ کمیر میں کوئی گاڑی نہ ہے البتہ ایک عدد ہنڈا 125 موٹر بائیک ہے۔

(ہ) دفتر مینجر اوقاف ساہیوال ایٹ کمیر کو سرکل ساہیوال کے مزارات پر تعمیر و مرمت کیلئے کسی قسم کی کوئی رقم نہ دی گئی ہے البتہ صدر دفتر اوقاف لاہور کی سطح پر دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیر کے صحن کی جزوی فرش بندی و توسیع چار دیواری کیلئے سال 2011-12 میں مبلغ۔/15,31,766 روپے خرچ کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2014)

ضلع ساہیوال: محکمہ اوقاف کی زرعی اراضی و دیگر تفصیلات

*2936: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی زرعی اراضی کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) محکمہ اوقاف کی اس ضلع کی آمدن کی تفصیل سال 2011-12 اور 2012-13 بتائیں نیز یہ آمدن کس کس جگہ سے ہوئی ہے زرعی اراضی سے آمدن کی تفصیل علیحدہ بتائیں؟

(ج) محکمہ کی زرعی اراضی و کمرشل اراضی پر کہاں کہاں ناجائز قابضین ہیں اور ان کے زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(د) محکمہ کی اراضی ٹھیکہ پر کون دیتا ہے، اس کا طریق کار کیا ہے اور یہ کتنے سال کے لئے دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8۔اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیراوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں وقف پراپرٹیز سے ملحقہ کل زرعی اراضی 117 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے ہے کی تفصیل گوشوارہ "الف" ایوان میں میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال کی وقف املاک سے مذکورہ دو سال کی آمدن مدوار تفصیل ذیل ہے۔

عرصہ	کرایہ	زرپٹہ	کیش بکس	متفرق	میزان
2011-12	3870043/-	1582480/-	8939799/-	1159007/-	15551329/-
2012-13	4649185/-	1844097/-	10026420/-	1085250/-	17604952/-

(ج) محکمہ اوقاف کی کمرشل اراضی پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے زرعی اراضی پر ناجائز قابضین کا تفصیلی گوشوارہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) محکمہ اوقاف کی زیر تحویل اراضیات کا پٹہ ہر سال حسب ضابطہ و ممبران نیلام کمیٹی کے زیر نگرانی قومی اخبار اشتہار، مقامی اشتہار و مشتہری منادی کے بعد نیلام کیا جاتا ہے۔ شیڈول نیلام سے ضلع کی ضلعی انتظامیہ علاقہ کے نمبر داران وغیرہ کو بھی نیلام پٹہ جات کی بابت مطلع کیا جاتا ہے۔ اراضی کا پٹہ ایک سال کیلئے نیلام کیا جاتا ہے محکمانہ پالیسی کے مطابق ایک سال نیلام کے بعد اگلے دو سال سابقہ سال کے زرپٹہ پر بااضافہ 20% اور مزید اگلے دو سال 10% کے ساتھ توسیع زرپٹہ بھی پٹہ دار حاصل کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

فیصل آباد: محکمہ اوقاف کی کمرشل وزرعی ودیگر تفصیلات

***3122: میاں طاہر پرویز: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) فیصل آباد شہر اور فیصل آباد تحصیل کی حدود میں محکمہ کی اراضی کمرشل وزرعی اور دکانیں کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے؟
(ج) کتنی اراضی پر کن کن افراد نے کب سے قبضہ کرر کھا ہے،ان کے نام،ولدیت،پتہ جات اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں؟
(د) کتنی دکانوں پر کن کن افراد نے کب سے قبضہ کرر کھا ہے؟
(ہ)حکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی اور دکانیں خالی کروانے اور ان کو اوپن مارکیٹ میں

نیلام کرنے یا پٹہ / ٹھیکہ یا لیز پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21۔نومبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف
(الف)فیصل آباد شہر اور فیصل آباد تحصیل کی حدود میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل کل زرعی اراضی 437 کنال 2 مرلے ہے جبکہ کل کمرشل یونٹس (دکانات) 402 ہیں (تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)
(ب)زرعی اراضی سے سال 14۔2013 کے دوران مبلغ۔/17,43,600 روپے کی آمدن ہوئی جبکہ کمرشل یونٹس سے کرایہ داری کی مد میں مبلغ۔/84,04,995 روپے آمدن ہوئی۔
(ج) تحصیل و شہر فیصل آباد کی کسی وقف اراضی پر کسی فرد کا قبضہ نہ ہے۔
(د) تحصیل و شہر فیصل آباد کی کسی وقف دکان پر کسی فرد کا قبضہ نہ ہے۔
(ہ)چونکہ تحصیل و شہر فیصل آباد کی کسی وقف اراضی دکان پر کسی فرد کا کوئی قبضہ نہ ہے بدیں وجہ اوپن مارکیٹ میں نیلامی کا جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

سیالکوٹ:پی پی 128 محکمہ کے زیر انتظام مساجد / مزارات کی تعداد و تفصیل

*3367:رانا محمد افضل: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 128 سیالکوٹ میں کتنے مزارات، مساجد اور پراپرٹی محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہے؟
(ب) کیا دربار باباگلو شاہ موضع کوریکے تحصیل ڈسکہ محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہے، اگر محکمہ کے زیر انتظام ہے تو 11-2010 سے اب تک آمدن واخراجات کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حلقہ پی پی 128 سیالکوٹ میں صرف ایک دربار اور ایک قبرستان اہل اسلام معہ 57 عدد دکانات محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں۔
(ب) دربار حضرت باباگلو شاہ کوریکے تحصیل ڈسکہ محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہے جس کی آمدن و اخراجات سال 11-2010 سے اب تک درج ذیل ہے۔
تفصیل آمدن مدوار:۔

سال	کیش بکس	متفرق	میزان
2010-11	1,69,795/-	38,284/-	2,08,079/-
2011-12	2,11,351/-	30,800/-	2,42,151/-
2012-13	2,45,002/-	37,000/-	2,82,002/-
2013-14(9ماہ)	1,99,452/-	46,800/-	2,46,252/-

تفصیل اخراجات مدوار:۔

سال	تنخواہ/الاؤنس	بل بجلی	میزان
2010-11	1,05,204/-	20,530/-	1,25,734/-
2011-12	1,27,944/-	25,618/-	1,53,560/-
2012-13	1,42,560/-	22,422/-	1,62,982/-
2013-14(9ماہ)	1,25,211/-	20,392/-	1,45,703/-

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2014)

فیصل آباد: پی پی 68 میں محکمہ کے دربار / مساجد و پراپرٹی کی تفصیل

*3382: شیخ اعجاز احمد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد کے حلقہ پی پی 68 میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے نیز کتنے دربار / مساجد اس حلقہ میں محکمہ کے زیر انتظام چل رہے ہیں، سال 13-2012 میں ان کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل سے بھی آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی کمرشل پراپرٹی کی تفصیل، اس کی سال 13-2012 کی ماہانہ و سالانہ آمدن کی تفصیل سے بھی آگاہ کیا جائے؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی پراپرٹی کے کرایہ جات کی تفصیل نیز کرایہ طے کرنے کے لئے کن اصولوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حلقہ پی پی 68 میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل کوئی وقف زرعی اراضی نہ ہے۔ جبکہ 2 عدد مساجد اور 4 عدد مزارات زیر تحویل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام مزارات	نام مساجد
دربار حضرت امام جلوی جڑانوالہ روڈ	جامع مسجد حنفیہ غازی آباد ستیانہ روڈ
دربار حضرت بابا فریاد جڑانوالہ روڈ	جامع مسجد جھال خانوآنہ فیصل آباد
دربار حضرت پھاٹک شاہ نشاط آباد	
دربار حضرت جمعے شاہ گٹی غربی	

سال13۔2012میں ان مساجد سے مبلغ۔/572804روپے جبکہ مزارات سے مبلغ۔/386034روپے کی آمدن ہوئی۔اس طرح کل مبلغ۔/958838روپے آمدن حاصل ہوئی جبکہ سال13۔2012کے دوران مبلغ ۔/1095612روپے اخراجات ہوئے۔

(ب)حلقہ نمبر68میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 6عدد یونٹس کرایہ داری ملحقہ دربار حضرت پھاٹک شاہ نشاط آباد اور 15 عدد یونٹس کرایہ داری ملحقہ مسجد حنفیہ غازی آباد جبکہ 2عدد یونٹس کرایہ داری ملحقہ مسجد جھال خانوآنہ ہیں سال13۔2012 میں ان یونٹس سے محکمہ کو کل ۔/6,23,070روپے آمدن حاصل ہوئی۔

(ج) محکمہ اوقاف جب کسی کمرشل پراپرٹی کو اپنی تحویل میں لیتا ہے اس سے قبل اس کا سروے ہوتا ہے اور بوقت سروے کرایہ داری یونٹس کے کرایہ داران سے معلوم کیا جاتا ہے کہ جو کرایہ وہ ادا کر رہے ہیں اس کی روشنی میں مارکیٹ ریٹ کے پیش نظر رکھتے ہوئے کرایہ تشخیص کیا جاتا ہے۔مابعد پنجاب وقف پراپرٹی ایڈمنسٹریشن رولز2002کی دفعہ 7۔P(111)(g)کے تحت ہر تین سال بعد کرایہ میں 25%اضافہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2014)

ضلع فیصل آباد: محکمہ اوقاف کی پراپرٹی، مساجد و مزارات اور آمدن کی تفصیل

*3383: شیخ اعجاز احمد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے نیز کتنے دربار و مساجد محکمہ کے زیر انتظام چل رہے ہیں، سال13۔2012میں ان کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل سے بھی آگاہ کیا جائے؟

(ب) محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی کمرشل پراپرٹی کی تفصیل،اس کی سال13۔2012کی ماہانہ و سالانہ آمدن کی تفصیل سے بھی آگاہ کیا جائے؟

(ج) محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی پراپرٹی کے کرایہ جات کی تفصیل نیز کرایہ طے کرنے کے لئے کن اصولوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی16دسمبر2013تاریخ ترسیل 31مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی 2574 کنال 02 مرلے وقف اراضی ہے جبکہ 17 دربار اور 23 عدد مساجد محکمہ اوقاف کے زیرانتظام چل رہی ہیں۔ سال 13-2012 میں ان مساجد و مزارات اور پٹہ جات سے ہونے والی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آمدن مساجد

کرایہ	کیش بکس	زرپٹہ	حفاظت پاپوش	گلی فروشی	متفرق	کل آمدن
84,28,452/-	11,22,144/-	3,09,000/-	NIL	NIL	NIL	88,49,596/-

آمدن اخراجات

کرایہ	کیش بکس	زرپٹہ	حفاظت پاپوش	گلی فروشی	متفرق	کل آمدن
56584/-	11605813/-	705680/-	1173024/-	830513/-	1295708/-	15667322/-

اخراجات سال 13-2012 میں ضلع فیصل آباد میں مساجد زیر تحویل محکمہ اوقاف پر مبلغ -/9774990 روپے جبکہ مزارات پر مبلغ -/4952674 روپے اخراجات آئے۔

(ب) محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی کمرشل پراپرٹی کی تفصیل ان کی سال 13-2012 کی ماہانہ و سالانہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام کمرشل پراپرٹیز	تعداد یونٹس	ماہانہ آمدن	سالانہ آمدن
1	مسجد جھال خانوآنہ	2	7030/-	84360/-
2	مسجد گجر بستی	2	5963/-	71556/-
3	مسجد اسلام پورہ دھوبی گھاٹ	14	25451/-	305412/-
4	مسجد امینیہ امین آباد	5	8655/-	103860/-

5	مسجد گول کریانہ	14	51183/-	614196/-
6	مسجد تحصیل والی	28	63281/-	759372/-
7	مسجد نور طارق آباد	2	2970/-	35640/-
8	مسجد حنفیہ غازی آباد	15	36606/-	439272/-
9	مسجد کلاں کچہری بازار	165	356405/-	4276860/-
10	مسجد نئی غلہ منڈی فیصل آباد	14	11786/-	141432/-
11	عیدگاہ ماڈل ٹاؤن بی فیصل آباد	37	40940/-	491280/-
12	دربار پھاٹک شاہ نشاط آباد	6	6303/-	75636/-
13	مسجد مدنی سمن آباد	64	121213/-	1254556/-
14	مسجد قاسم بازار سمندری	9	15443/-	185316/-
15	دربار سائیں اللہ رکھا	14	40414/-	484968/-
16	مسجد رحمانیہ سرگودھا روڈ	23	45300/-	453600/-
17	مسجد رحمے شاہ چک نمبر 452 تاندلیانوالہ	04	1765/-	21180/-
	میزان		840708/-	1,00,88,496/-

(ج) محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی پراپرٹی کے کرایہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے جبکہ کرایہ طے کرنے کیلئے جن اصولوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے وہ اس طرح ہے کہ محکمہ اوقاف جب کسی پراپرٹی کو تحویل میں لیتا ہے تو اس سے قبل بوقت سروے کرایہ داری یونٹس پر موجود کرایہ داران سے کرایہ کی بابت معلوم کیا جاتا ہے اور اس کی روشنی میں مارکیٹ ریٹ کو پیش نظر رکھتے ہوئے کرایہ تشخیص کیا جاتا ہے۔ مابعد پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کی دفعہ P-7(iii)(g) کے تحت ہر تین سال بعد کرایہ میں 25% اضافہ کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	نام پراپرٹیز	تفصیل کرایہ جات ماہانہ

1	مسجد جھال خانوآنہ	7030/-
2	مسجد گجر بستی	5963/-
3	مسجد اسلام پورہ دھوبی گھاٹ	25451/-
4	مسجد امینیہ امین آباد	8655/-
5	مسجد گول کریانہ	51183/-
6	مسجد تحصیل والی	63281/-
7	مسجد نور طارق آباد	2970/-
8	مسجد حنفیہ غازی آباد	36606/-
9	مسجد کلاں کچہری بازار	356405/-
10	مسجد نئی غلہ منڈی فیصل آباد	11786/-
11	عید گاہ ماڈل ٹاؤن بی فیصل آباد	40940/-
12	دربار پھاٹک شاہ نشاط آباد	6303/-
13	مسجد مدنی سمن آباد	121213/-
14	مسجد قاسم بازار سمندری	15443/-
15	مسجد حاجی محمد دین چک نمبر125 جڑانوالہ	40414/-
16	دربار سائیں اللہ رکھا فیصل آباد	45300/-
17	مسجد رحمانیہ سرگودھا روڈ	1765/-
18	مسجد چک نمبر452 رحمے شاہ	1765/-
	میزان	841721/-

(تاریخ وصولی جواب25جولائی2014)

ضلع میانوالی میں محکمہ کے زیر انتظام مزارات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3389:ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کتنے مزارات محکمہ اوقاف کے کنٹرول میں ہیں؟

(ب)ان مزارات سے کتنی آمدن ہوتی ہے، مزار وار تفصیل سال 13-2012 کی بتائی جائے؟

(ج) محکمہ اوقاف کے کنٹرول میں مزارات کی مرمت پر سال 13-2012 کے دوران ہونے والے اخراجات کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع میانوالی میں 5 مزارات محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ دربار حضرت حافظ محمد عظیم موضع کلری 2۔ دربار حضرت ماڑی والی سرکار موضلع کلری 3۔ دربار حضرت سلطان زکریا میانوالی 4۔ دربار حضرت حاجی مخدوم 5۔ دربار حضرت محمد نور محمد گھنجیرہ (دربار شریف بوجہ سیکورٹی صورتحال تاحکم ثانی بند ہے)

(ب) میانوالی میں محکمہ اوقاف کے زیر کنٹرول مزارات کی کل آمدن مبلغ۔/18,61,911 روپے برائے سال 13-2012 ہوئی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔دربار حضرت حافظ محمد عظیم موضع کلری	مبلغ۔/8,93,900 روپے	دربار ٹھیکہ پر ہے
2۔دربار حضرت ماڑی والی سرکار موضلع کلری	مبلغ۔/3,38,900 روپے	دربار ٹھیکہ پر ہے۔
3۔دربار حضرت سلطان زکریا میانوالی	مبلغ۔/6,29,111 روپے	
4۔دربار حضرت حاجی مخدوم	کوئی آمدن نہ ہے	

5۔دربار حضرت محمد نور محمد لھنجیرہ   تاحکم ثانی بوجہ سیکورٹی خدشات
دربار شریف کو بند کر دیا گیا ہے۔

(ج)سال13۔2012 میں ضلع میانوالی میں واقع مزارات کی مرمت پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب16 مئی2014)

ضلع میانوالی میں محکمہ اوقاف کی ملکیتی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3392:ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ اوقاف کی ملکیتی کتنی اراضی ہے اور وہ کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر ناجائز قبضہ ہے، ناجائز قابضین کے نام اور ان میں سے ہر ایک کے قبضہ میں زمین کی تفصیل کیا ہے؟

(ج) کتنی اراضی لیز پر کن کن افراد کے پاس ہے اور کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی16 دسمبر2013 تاریخ ترسیل یکم اپریل2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل کل326 کنال18 مرلے زرعی اراضی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔وقف اراضی امیر علی شاہ موضع روکھڑی	202 کنال18 مرلے (قابل کاشتہ60 کنال13 مرلے باقی 142 کنال5 مرلے پر قبرستان ہے)
2۔وقف اراضی ٹوبہ شاہ عالم بھریوں والا	65 کنال
3۔وقف اراضی فقیر اللہ پپلاں	59 کنال

(ب)وقف اراضی فقیر اللہ پپلاں میں تقریباً22 کنال پر مسمی بشیر احمد ولد غلام محمد سکنہ چاہ سرور خیلانوالی ناجائز قابض ہے جس کے خلاف معاملہ زیر کارروائی ہے۔

(ج) ضلع میانوالی میں 326 کنال 18 مرلے اراضی سالانہ پٹہ پر نیلام شدہ ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔وقف اراضی امیر علی شاہ موضع روکھڑی	202 کنال 18 مرلے بعوض مبلغ۔/15,389 روپے محمد ثناءاللہ خان (قابل کاشتہ 60 کنال 13 مرلے باقی 142 کنال 5 مرلے پر قبرستان ہے)
2۔وقف اراضی ٹوبہ شاہ عالم بھریوں والا	65 کنال بعوض مبلغ۔/1,07,332 روپے خان امیر خان
3۔وقف اراضی فقیر اللہ پپلاں	59 کنال عوض مبلغ۔/1,15,200 روپے احمد خان

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

لاہور: محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3420: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کتنے مزارات ہیں؟

(ب) ان مزارات کے نام کتنی زمین اور دکانیں ہیں؟

(ج) ان مزارات کی سال 13۔2012 کی کل سالانہ آمدن کتنی ہے اور خرچ کتنا ہے؟

(د) کیا حکومت ان مزارات کے ساتھ تعلیمی ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کل 77مزارات ہیں۔(تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)ان مزارات سے ملحقہ 211 عدد دکانات ہیں اور کل رقبہ 4130 کنال 06 مرلے ہے۔(تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)ان مزارات سے سال 13۔2012 میں کل۔/ 7,20,31,134 روپے آمدنی ہوئی جبکہ سال 13۔2012 میں مبلغ 2,50,26,960 روپے خرچ کیے گئے۔

(د)ان مزارات میں سے اکثر مزارات پر پہلے ہی سے درس وتدریس کا کام جاری ہے اور اس کو مزید بڑھانے اور بہتر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مثلاً محکمہ اوقاف کے زیراہتمام دستکاری سکول، مدرسہ ہجویریہ داتادربار، مرکز معارف اولیاء، ایوان صوفیاء شاہ چراغ، دستکاری سکول میاں میر ، سکول لجنتہ الفلاح ٹاؤن شپ، علماء اکیڈمی بادشاہی مسجد جہاں سے مختلف مکتبہ فکر کے علماء تربیت پارہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)</u>

<u>لاہور اور ملتان ڈویژن میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں درباروں اور منسلکہ پراپرٹی کی تفصیلات</u>

*3458: <u>محترمہ حنا پرویز بٹ</u>: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور اور ملتان ڈویژن میں کون کون سے دربار محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں ہر دربار کے ساتھ کتنی زرعی، کمرشل اراضی اور دکانیں ہیں؟

(ب) یہ اراضی اور دکانیں کرائے پر دینے کا کیا طریقہ کار ہے نیز اس وقت سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے اور اس کا کیا مصرف ہے؟

(ج) کیا محکمہ اوقاف اس ساری جائیداد کا ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ جائیداد کو خورد برد ہونے سے بچایا جاسکے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) لاہور ڈویژن میں 117 مزارات محکمانہ تحویل میں ہیں۔ان مزارات سے ملحقہ 12815 کنال 06 مرلے زرعی، 123 کنال 09 مرلے کمرشل رقبہ اور 270 دکانات ہیں۔(تفصیل "الف" "و" "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ان مزارات سے ملحقہ زرعی اراضی محکمہ سالانہ پٹہ پر نیلام عام کے ذریعہ زرپٹہ پر دیتا ہے اور دکانات کو گڈول کی بنیاد پر ماہانہ کرایہ داری پر بذریعہ نیلام عام کرتا ہے۔ان مزارات سے سال 14-2013 میں مبلغ۔/7,20,31,134 روپے آمدن ہوئی اور یہ آمدن مزارات کی تعمیر و مرمت، تنخواہ عملہ، ادائیگی بل بجلی و پانی، عرس اخراجات اور زائرین کو سہولیات فراہم کرنے پر خرچ کی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف جملہ وقف املاک کا ریکارڈ اربن یونٹ کے ذریعہ کمپیوٹرائز کر رہا ہے اور آئندہ 1 سال تک تمام ریکارڈ کمپیوٹرائز کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

جتوئی مظفر گڑھ میں محکمہ اوقاف کی خالی اراضی کی تفصیلات

*3502: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا اوقاف کی فالتو زمین کو بذریعہ نیلام عام فروخت کرنا مناسب نہ ہے تاکہ قبضہ گروپوں کی دسترس سے محفوظ رہے؟

(ب) مظفر گڑھ، جتوئی کے علاقہ میں بہت ساری اوقاف کی زمین ہے جس کو مختلف قبضہ گروپ اہلکاروں کے ساتھ مل کر قبضہ کر رہے ہیں اور مناسب ٹھیکہ پر یہ زمین نہیں دی جا رہی ہے، حکومت مذکورہ زمین کو خورد برد سے بچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ (مسلم) اوقاف حکومت پنجاب کی اراضیات مزارات / مساجد سے ملحقہ وقف جائیداد ہے وقف جائیداد کو فروخت نہ کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ ان وقف اراضیات کو ہر سال پٹہ پر نیلام کیا جاتا ہے اور اس سے حاصل ہونے والی آمدن مزارات / مساجد پر خرچ کی جاتی ہے۔ وقف جائیداد جس مقصد کیلئے وقف کی جاتی ہے وہ اسی مقصد کے تحت تصرف میں استعمال کی جا سکتی ہے تحصیل جتوئی میں محکمہ اوقاف (مسلم) کے زیر تحویل کسی رقبہ پر کوئی قبضہ نہ ہے۔

(ب) مظفر گڑھ کی تحصیل جتوئی میں محکمہ اوقاف (مسلم) کی کل وقف جائیداد 112 ایکڑ 4 کنال 12 مرلے ہے تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ ہر سال اشتہار اخبار و مقامی طور پر وسیع تر مشتہری کے بعد بذریعہ نیلام عام پٹہ پر نیلام کی جاتی ہے۔ اس وقت کوئی رقبہ زیر قبضہ نہ ہے۔ ایسے رقبہ جات جو زرعی مقاصد کے تحت پٹہ پر نیلام نہ ہوتے ہیں اور شہری حدود کے قریب ہیں ان کو قبضہ مافیا سے بچانے کیلئے محکمہ کی طرف سے قوانین اوقاف میں ترمیم کے ذریعے کمرشل مقاصد کے استعمال کیلئے نیلام کرنے کی پالیسی زیر کارروائی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)</u>

<u>ضلع ساہیوال: دربار کمیر محمد پناہ سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3540: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ</u>: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں واقع دربار کمیر محمد پناہ محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے؟

(ب) مذکورہ بالا دربار سالانہ آمدن و اخراجات سے آگاہ کریں نیز وہ رقم جو آمدن کی مد میں آتی ہے وہ

کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی جارہی ہے؟

(ج) دربار کی تزئین وآرائش آخری بار کب کروائی گئی اور تزئین وآرائش پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت خواجہ محمد پناہ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب ضلع ساہیوال کے زیر تحویل ہے جس کا تمام انتظام وانصرام محکمہ ہذا کرتا ہے۔

(ب) دربار شریف کی سالانہ آمدن واخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	آمدن	اخراجات
2011-12	63,67,520/-	8,90,254/-
2012-13	70,93,817/-	8,32,210/-

دربار شریف سے حاصل ہونے والی آمدن سنٹرل اوقاف فنڈ میں جمع کروائی جاتی ہے۔

(ج) مالی سال 2011-12 میں صدر دفتر اوقاف لاہور کی سطح پر ترقیاتی کام کروایا گیا جس میں دربار شریف کے صحن کی جزوی فرش بندی، توسیع پختہ چار دیواری اور تین عدد نئے گیٹ شامل تھے جن پر مبلغ/15,31,766 روپے اخراجات ہوئے تھے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2014)</u>

<u>ضلع ساہیوال: حلقہ پی پی 222 میں زرعی / کمرشل اراضی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3542: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ</u>: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 222 ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی زرعی / کمرشل اراضی کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) مذکورہ اراضی کن کن لوگوں کو لیز / پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے؟

(ج)مذکورہ اراضی کن قواعد وضوابط کے تحت کن کن شرائط پر کتنے عرصے سے کس ریٹ کے حساب سے دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی زرعی اراضی کی تفصیل کا گوشوارہ برنشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز ضلع ساہیوال میں کمرشل اراضی نہ ہے۔ البتہ کمرشل جائیداد ہے گوشوارہ برنشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) وقف اراضی کا پٹہ / ٹھیکہ جن لوگوں کو دیا گیا ہے ان کی تفصیل برنشان "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) زیر تحویل محکمہ اوقاف کی اراضیات کا پٹہ ہر سال حسب ضابطہ وممبران نیلام کمیٹی کے زیر نگرانی نیلام کیا جاتا ہے نیلام سے قبل پٹہ جات ومتفرق ٹھیکہ جات کے نیلام کے لئے قومی اخبار اشتہار، مقامی اشتہار و مشتہری منادی کے بعد نیلام کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ شیڈول نیلام سے ضلع کی انتظامیہ علاقہ کے نمبرداران وغیرہ کو بھی نیلام پٹہ جات کی بابت مطلع کیا جاتا ہے۔ علاقائی شرح پٹہ کے مطابق اراضی کا پٹہ ایک سال کیلئے نیلام کیا جاتا ہے محکمانہ پالیسی کے مطابق ایک سال نیلام کے بعد اگلے دو سال سابقہ سال کے زرپٹہ پر با اضافہ 20% اور مزید اگلے دو سال 10% اضافہ کے ساتھ توسیع زرپٹہ بھی پٹہ دار حاصل کر سکتا ہے۔ نیز جن شرائط کے تحت پٹہ دیا جاتا ہے کی تفصیل برنشان "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مساجد اور درباروں کی تفصیلات

*3567: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کتنی مساجد اور دربار ہیں؟

(ب)مرکزی جامع مسجد ٹوبہ ٹیک سنگھ سے حاصل ہونے والی گزشتہ پانچ سال کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(ج)اگر کسی مسجد یا دربار کی آمدن، اخراجات سے کم ہو اور مقامی شہری یا مسجد کی سابقہ انتظامیہ اس مسجد کو اوقاف سے واگزار کروانا چاہے تو محکمہ کے پاس ایسے اداروں کی واگزاری کی پالیسی موجود ہے تو بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 3 مساجد اور 8 مزارات ہیں۔

(ب)مرکزی جامع مسجد ٹوبہ ٹیک سنگھ سے حاصل ہونے والی گذشتہ پانچ سال کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	آمدن	اخراجات
2009-10	1,41,000/-روپے	2,90,411/-روپے
2010-11	1,83,047/-روپے	3,40,046/-روپے
2011-12	1,23,715/-روپے	4,37,117/-روپے
2012-13	1,76,755/-روپے	3,51,368/-روپے
2013-14	2,17,358/-روپے	2,91,389/-روپے

(ج) پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 کی شق 7 کے تحت محکمانہ تحویل میں لی گئی مسجد /مزار کو واگذار نہ کیا جا سکتا ہے تاہم کم آمدن اور اخراجات زیادہ ہونے کی بناء پر اس کی وقف حیثیت تبدیل کیے بغیر اس کا انتظام و انصرام مقامی شہری یا مسجد کی سابقہ انتظامیہ کے حوالہ اس صورت میں کیا جا سکتا ہے کہ اس سے کسی قسم کے نقص امن یا لڑائی جھگڑے کا کوئی خطرہ نہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ضلع بھر میں اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3568: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کرر کھاہے؟

(ج) کتنی اراضی ٹھیکہ یالیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے اور کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟

(د) اوقاف کی کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کی شرائط اور Criteria کیاہے؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیراوقاف

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 142 کنال 11 مرلے اراضی زیر تحویل محکمہ اوقاف ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں وقف اراضی آمدہ انڈیاواقع چک نمبر 21/680 کمالیہ رقبہ تعدادی 59 کنال 07 مرلے پر مسمی محمد اکبر نے ناجائز قبضہ کرر کھاہے اور عدالت میں مقدمہ دائر کر کے حکم امتناعی حاصل کرر کھاہے۔

(ج)

نمبر شمار	نام وقف اراضی	رقبہ تعدادی مرلے۔کنال	نام پٹہ دار	برائے عرصہ	رقم پٹہ
1	ملحقہ مدرسہ اسلامیہ گوجرہ	71--09	عبدالرشید ولد محمد مختار ساکن چک نمبر 163	ایک سال	1,19,520/-
2	وقف اراضی ملحقہ دربار شریف شاہ گوجرہ	19--01	مشتاق علی ولد محمد شریف ساکن چک نمبر 367 جلیانوالہ گوجرہ ج ب	ایک سال	4700/-
3	وقف اراضی چک	16--09	فاروق احمد ولد چوہدری	ایک سال	5378/-

	نمبر 303 کٹھور ملحقہ مسجد تعلیم القرآن گوجرہ		غلام علی ساکن 303 کٹھور گوجرہ		

(د) کمرشل کرایہ داری جائیداد کی شرائط نیلام بر نشان الف اور زرعی اراضیات کے نیلام کے شرائط بر نشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ نیلام میں اوقاف ملازمین یا ان کے رشتہ دار اور ناد ہندگان شامل نہیں ہو سکتے اس کے علاوہ ہر شخص کارروائی نیلام میں شامل ہو کر بولی دے سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

22 اکتوبر 2014 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 24 اکتوبر 2014ء محکمہ اوقاف کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	13
2	ملک سیف الملوک کھوکھر	843۔844
3	ڈاکٹر نوشین حامد	1806۔1977
4	محترمہ فائزہ احمد ملک	1875۔2926
5	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	1912۔2015
6	قاضی احمد سعید	2080۔2081
7	محترمہ مدیحہ رانا	2104
8	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	2108۔2109
9	جناب اویس قاسم خان	2241
10	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2428
11	محترمہ نگہت شیخ	2519۔2625
12	جناب محمد نعیم صفدر انصاری	2555
13	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2935۔2936
14	میاں طاہر پرویز	3122
15	رانا محمد افضل	3367
16	شیخ اعجاز احمد	3382۔3383
17	ڈاکٹر صلاح الدین خان	3389۔3392
18	محترمہ حنا پرویز بٹ	3420۔3458
19	جناب محمد انیس قریشی	3502

3542۔3540	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	20
3568۔3567	جناب امجد علی جاوید	21